عدنان نثار۔ ذیشان باقر

ہائیہ مصمتوں کا اردو میں صوتیاتی برتاؤ

خلاصه

اردو زبان میں ہائیہ آوازیں اپنے سیاق و سباق کے مطابق اختلاف دکھاتی ہیں۔ جن کی خاص وجہ علم صوتیات کے کچھ اصول ہیں۔ ان تبدیلیوں کی بے ترتیبی کی وجہ سے تعمیمی صوتیاتی اصول بنانا مشکل ہیں۔ یہ پرچہ ان علم صوتیاتی اصولوں کو عیاں کرنے کی کوشش کرے گا جن کی وجہ سے ہائیہ مصمتوں کا اردوزبان میں برتاو بیان کیا جا سکے۔ ان اصولوں کو متعلقہ مثالوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

کلیدی الفاظ

تلفظ کاری، خودمختار قطعات، ہائیہ، صوتیہ، علم صوتیات، اخراج، مماثلت، عدم تمثل، ادخال، تقلیب، ملین، صوتی ممانعت۔

تعارف

انسان چونکہ فطرتاً سست ہے اس لئے وہ بولنے میں بھی آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ تلفظ کاری کے عمل کو آسان بنانے کے لیے وہ الفاظ کے ان اجزا کو چھوڑ دیتا ہے جن کو بولنے میں زیادہ دقت محسوس ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سے الفاظ کے بولنے اور لکھے جانے میں معمولی عدم مطابقت ہو جاتی ہے۔ اس ردوبدل کو علم صوتیاتی اصولوں سے بیان کیا جاتا ہے۔

ان اصولوں کی خاص اقسام مماثلت، عدم تمثل، ادخال، اخراج، تقلیب ہیں۔

ہائیہ جزو کبھی بھی اپنے ہمسایہ قطعات کو اپنے موافق نہیں کرتا۔ ہائیہ آوازوں کا عدم تمثل اور اخراج اردو میں بہت زیادہ ہوتا ہے۔ جبکہ ملین اور ادخال کے عمل اردو میں بہت کم ہوتے ہیں۔ وہ اردو مصوتے، جن کے بارے میں اختلاف رائے ہے[11](/m^{h}/, /n^{h}/, /l^{h}/, /r^{h}/, /ɽ^{h}/)جب بھی ہائیہ مصمتوں کے طور پر استعمال ہوتے ہیں تو ان کا مخصوص برتاؤ ہوتا ہے۔

صوتیاتی اصولوں کو بیان کے دو طریقے ہیں۔ ایک خطی اور دوسرا خودمختار قطعات۔

ادبی جائزہ

یہ حصہ ان حوالہ معلومات کے بارے میں مختصر جائزہ مہیا کرتا ہے جو کہ اردو کے ہائیہ مصمتوں کے صوتیاتی برتاؤ کی تحقیق کے لیے استعمال کئے گئے ہیں۔

حسین اور نیر[٦] کے مطابق، ہائیہ بندشوں میں بندشی تلفظ کاری کے بعد کچھ بے آواز دورانیہ ہوتا ہے جس میں ہوا کا burst باہر آتا ہے۔ اردو زبان کے ہائیہ بندشی اور ہائیہ حنکی بندشی مصمتے علیحدہ صوتیوں کے طور پر پائے جاتے ہیں۔ مثلا /b^{h}/, /g^{h}/, /d^{h}/, /dʒ^{h}/ وغیرہ۔

وہ اصول جو کہ زبان کی آوازوں کے تعامل کو ظاہر کرتے ہیں انھیں "صوتیاتی اصول" کہتے ہیں۔ ان اصولوں کے تجزیے سے یہ ظاہر ہوا کہ "تلفظ کاری میں آسانی" کا جزو ان اصولوں میں مشترک ہے۔[٧]

مماثلت وہ عمل ہے کہ جب کوئی آواز اپنی قریبی آواز کے مشابہ ہو جاتی ہے۔ مماثلت کی ایک ذیلی قسم بندش میں تبدیلی ہے جو ملین (زور کی کمی) بھی ہو سکتی ہے اور مضبوطی (زور کی زیادتی) بھی۔ یہ تبدیلی کشادگی میں انحراف کی وجہ سے ہوتی ہے۔[٨]

عدم تمثل میں آواز اپنی قریبی آواز سے مختلف ہو جاتی ہے۔[٨]

ہائیہ کے اخراج میں ہائیہ مصمتہ غیر ہائیہ مصمتے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ادخال کے عمل میں قطعاً کسی لفظ میں یا خصوصی جزو کسی صوتیہ میں شامل ہو جاتا ہے۔ چونکہ ہائیت ایک جزو ہے اس لیے وہ کسی مصمتے میں داخل ہو سکتی ہے۔ لہذا وہ مصمتہ [-ہائیہ] سے [+ہائیہ] بن جاتا ہے۔ بخاری [۲] نے ہائیت کی کچھ مثالیں دی ہوئی ہیں۔ اس کے مطابق جب بھی /e/ اور /i/ لاحقے کے طور پر لفظ میں شامل ہوتے ہیں تو وہ آخری غیر ہائیہ مصمتے کو ہائیہ مصمتے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ مگر یہ عمل ہمیشہ ظہور پذیر نہیں ہوتا ہے۔

تقلیب کے عمل میں پورے قطعے کا خطی الٹ پھیر ہوتا ہے۔[۷]، مگر ہائیت کے لیے وہ ہائیہ جزو کا خطی الٹ پھیر بن جاتا ہے۔

صوتیاتی اصولوں کا اظہار دو طریقوں سے ہو سکتا ہے:۔

1- خطی علم صوتیات: خطی علم صوتیات کا بنیادی مفروضہ یہ ہے کہ آواز کا صوتیاتی اظہار دراصل قطعات کے جدا قالب میں کاٹنے کے برابر ہے۔
(www.coolschool.auf.net/02/abstracts/Jacobs_Introduction_to_Non-linear_Phonology.html)

۲- خود مختار قطعاتی علم صوتیات: خود مختار قطعاتی علم صوتیات، صوتیاتی اظہار کو کئی سمعتوں میں، جس کی بہت سی سطحیں ہوتی ہیں کے طور پر پیش کرتا ہے۔[۴]

مماثلت کا عمل، خطی علم صوتیات میں بیان کیا جا سکتا ہے جبکہ عدم تمثل کا عمل زیادہ تر غیر خطی ہوتا ہے لہذا وہ خطی علم صوتیات میں بیان نہیں ہو سکتا۔ اخراج کا عمل زیادہ تر خودمختار قطعاتی علم صوتیات میں بہتر طریقے سے بیان کیا جاتا ہے۔ جبکہ تقلیب کے عمل کے بارے میں یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کونسے اصول سے بہتر طریقے سے بیان کیا جا سکتا ہے۔[۸]

مسئلے کا بیان

اردو میں ہائیہ مصمتے کس قسم کے صوتیاتی اصولوں کی پیروی کرتے ہیں؟

طریقہ کار

حصول معلومات

تحقیق کے لیے پانچ لغات [۱][۳][۵][۹][۱۰] سے معلومات اکھٹی کی گئیں۔ ان لغات کے نام حوالاجات میں دیے گئے ہیں۔ تجزیے کے لیے صرف ہائیہ مصمتوں میں انحراف ظاہر کرنے والے الفاظ کو چنا گیا۔ اس کے علاوہ ایسے ہائیہ الفاظ بھی شامل کیے گئے جن کی لغاتی طرز ادائیگی عام بول چال سے مختلف ہے۔ مثالوں میں ان الفاظ کے امتیاز کو سر نامے میں '*' سے دکھایا گیا ہے، (مثلاً لفظ*)۔ ہم نے صرف ان الفاظ کا انتخاب کیا ہے جو بیشتر لغات میں واضح طور پر دیئے گئے ہیں ۔ ان میں سے چند الفاظ کے لیے لغات میں اختلاف رائے پایا گیا۔ اس صورت میں صرف ان الفاظ کو چنا گیا جو کم از کم تین لغات میں موجود تھے۔ الفاظ کی بنیادی شکل کے انتخاب کے لیے 'پلیٹس' کی منتخب کردہ لغت کو حوالہ بنایا گیا۔ اس لفظ کو بنیادی شکل لیا گیا جس کے آگے واضح معنی موجود تھے اور اسکی باقی انحرافی اشکال اس کا حوالہ دیتی تھیں۔

تجزیہ معلومات

یہ دیکھنے کے لیے کہ کن الفاظ پر کونسا اصول لاگو ہوتا ہے، ان کی رکنی بناوٹ اور زور کو بھی مدنظر رکھا گیا۔ اس کے علاوہ مصمتی صوتوں کے سیاق و سباق کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے ۔ صوتیاتی اصولوں کو بیان کرنے کے لیے "خودمختار قطعاتی اظہار" اور "خطی اظہار" میں سے وہ طریقہ اظہار چنا گیا جس میں اسکی بہتر وضاحت ممکن تھی۔

نتائج

اخراج

الفاظ کے تجزیے سے یہ واضح ہوا کہ ہائیت کا اخراج دو مختلف جگھوں پر ہوتا ہے۔ اصول ۱-۵ (ا)، لفظ کے حد پر موجود مصمتے سے ہائیہ کے اخراج کو بیان کرتا ہے۔ مثلا $/t^{h}et^{h}/$ تبدیل ہو کر $[t^{h}et]$ بن جاتا ہے۔

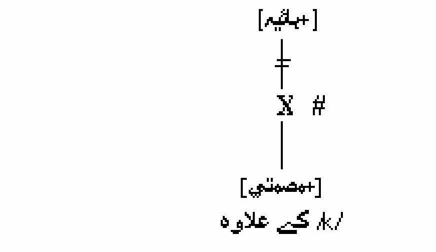

اصول ۵ (ا) الفاظ کے حد پر موجود ہائیہ مصمتوں سے ہائیہ کا اخراج

اصول ۱-۵ (ا) میں '#'، لفظ کی حد کو ظاہر کرتا ہے۔ اس اصول سے مطابقت رکھنے والے الفاظ ضمیمہ (فہرست ۱-۱) میں دیے گئے ہیں۔ اصول ۱-۵(ب)، لفظ کے درمیان میں موجود مصمتے سے ہائیہ کے اخراج کو بیان کرتا ہے ہے۔ مثلا /gobʰi/ تبدیل ہو کر [gobi] بن جاتا ہے۔۔ اس اصول سے مطابقت والے الفاظ ضمیمہ (فہرست ۲-۱) میں دیےگئے ہیں۔

الفاظ کا تجزیہ کرتے وقت یہ بات سامنے آئی کہ لفظ کے شروع میں آنے والے مصمتے سے ہائیت کبھی خارج نہیں کی جاتی۔

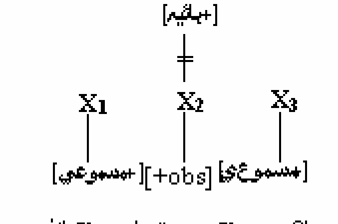

اصول ۱-۵(ب) الفاظ کے درمیان میں موجود ہائیہ مصمتوں سے ہائیہ کا اخراج

تقلیب

وہ الفاظ جو ہائیہ مصمتوں کے ساتھ تقلیب دکھاتے ہیں، وہ بہت کم ہیں۔ چونکہ تقلیبی عمل بہت سے عناصر پر منحصر ہے اس لیے اس کا کوئی اصول خطی شکل اور خود مختار قطعات کی شکل میں نہیں بنایا جا سکتا ہے۔ مثلا /ɪk∂tʰtʰa/ تبدیل ہو کر [ɪkʰ∂tta] بن جاتا ہے۔ وہ الفاظ جن میں تقلیبی عمل ہوتا ہے وہ ضمیمہ (فہرست ۲) میں دیےگئے ہیں۔

ادخال

جب بھی لاحقہ /e/ اور /i/ کسی بند جماعت کے الفاظ کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے تو ہائیہ، آخری مصمتے کا حصہ بن جاتا ہے۔ مثلا /ɪn/ تبدیل ہو کر [ɪnʰi] بن جاتا ہے۔۔ ادخال کے عمل سے مطابقت رکھنے والے الفاظ ضمیمہ (فہرست ۳) میں دیے گئےہیں۔ اصول ۳-۵ ہائیہ کے اندراج کو بیان کرتا ہے۔

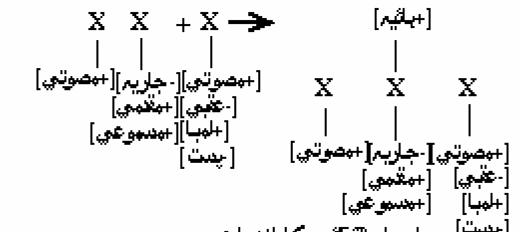
اصول ۳ ہائیہ کا اندراج

عدم تمثل

اصول ۴-۵ اردو میں ہائیہ پر عدم تمثل کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔

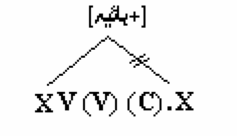

اصول ۴-۵ ہائیہ کا عدم تمثل

اصول ۴-۵ میں 'V' مصوتے کی ایک وقتی جگہ کو ظاہر کرتا ہے لہذا لمبا مصوتہ دو وقتی جگہیں لے گا اور اسکو 'VV' سے ظاہر کیا جائے گا۔ ہے۔ مثلا /tʰ∂tʰtʰa/ تبدیل ہو کر [tʰ∂tta] بن جاتا ہے '.' رکن کی سرحد کو ظاہر کرتا ہے۔ ضمیمہ (فہرست ۴) میں عدم تمثل سے مطابقت رکھنے والے الفاظ دیےگئےہیں۔

ہائیہ مسموعی مصمتوں کے لیے اصول

یہ ہائیہ مصمتے دو رویے دکھاتے ہیں وہ یہ ہیں (/mʰ/, /nʰ/, /lʰ/, /rʰ/, /ɽʰ/) ۔ ایک رویہ اخراج ہے جبکہ دوسرے میں ہائیت کو تقویت ملتی ہے اور وہ /h/ مصمتے میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلا /buɽʰa/ تبدیل ہو کر [buɽa] بن جاتا ہے۔۔

اصول 5.6(ا)، مسموعی مصمتوں سے ہائیہ کے اخراج کے عمل کو ظاہر کرتا ہے۔

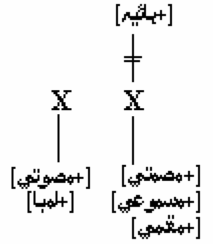

اصول 5[ا] مسموعی مصمتوں سے ہائیہ کا اخراج
(/mʰ/, /nʰ/, /lʰ/, /rʰ/, /ɽʰ/)

ضمیمہ (فہرست 6.1) میں اس اصول سے مطابقت رکھنے والے الفاظ دیے گئے ہیں۔ اصول ٦-٥(ب) میں وہ اصول بیان کیا گیا ہے جو ہائیت کو تقویت دے کر مسموع /h/ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ مثلاً /baɽʰəi/ تبدیل ہو کر [baɽhəi] بن جاتا ہے۔۔ اس عمل سے مطابقت رکھنے والے الفاظ ضمیمہ (فہرست 6.2) میں دیے گئے ہیں۔

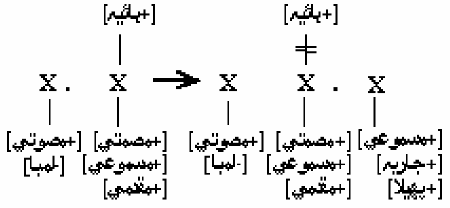

اصول 5 6[ب] ہائیت کا تقویت پا کر مسموع /h/ بننا

صوتی ممانعتیں

الفاظ کے تجزیے کے دوران ، جو ہائیہ سے متعلق صوتی ممانعتیں سامنے آئیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

١- اردو میں ہائیہ کبھی لہاتی صفیری آواز /j/ کے بعد نہیں آتا۔

٢- اردو کے کسی بھی لفظ میں دو سے زیادہ ہائیہ مصمتے نہیں آتے۔

بحث

اخراج

مصمتے سے ہائیہ کے اخراج کی بنیادی وجہ تلفظ کاری میں آسانی ہے۔ ہائیہ کے اخراج کی دو صورتیں ہیں، جن کا ذکر نیچے کیا گیا ہے۔

لفظ کی حد پر

اردو میں لفظ کی حد پر موجود ہائیہ مصمتہ غیر ہائیہ مصمتے میں بدل جاتا ہے۔ منتخب کردہ الفاظ میں کچھ ایسے الفاظ بھی تھے جو اس اصول سے مستثناء تھے۔ ان تمام الفاظ کا آخری مصمتہ غیر مسموع ہائیہ غشائی بندش /k/ تھا۔ (ضمیمہ (فہرست ١-١) کی قطار ١٣ سے ١٦ دیکھیے)۔

لفظ کے درمیان میں

لفظ کے درمیان میں موجود ہائیہ مصمتے سے ہائیت کا اخراج ممکن ہے۔ الفاظ کے تجزیے سے یہ ظاہر ہوا کہ کچھ خاص سیاق و سباق میں اس قسم کا اخراج ممکن ہے۔ یہ سیاق و سباق ا_ و، ا_ ا، و_ ا، و_ و ہیں۔ یہاں 'و' کا مطلب مصوتہ ہے اور 'ا' کا انفی ہے۔ مصوتے میں چھوٹے اور بڑے مصوتے دونوں شامل ہیں۔ تجزیے سے درج ذیل مشاہدے اخذ کیے گئے ہیں۔

- جب بھی ہائیہ مصمتہ، و_ ا کے سیاق و سباق میں آتا ہے تو اس سے ہائیت کا اخراج نہیں ہوتا۔ مثال کے طور ضمیمہ (فہرست ٢-١) کی قطار ٢٠ سے ٢٧ دیکھیے)۔ کچھ الفاظ اس اصول سے مستثناء ہیں۔اس سیاق وسباق میں غشائی انفی بندش /ŋ/ سے ہائیہ خارج نہیں ہوتا۔ (ضمیمہ (فہرست ٢ -١) کی قطار ١٨ اور ١٩ دیکھیے)۔
- جب بھی ہائیہ مصمتہ و_ و، ا_ ا یا ا_ و کے سیاق و سباق میں آتا ہے تو وہ غیر ہائیہ مصمتے میں تبدیل ہو جاتا ہے (ضمیمہ (فہرست ٢ -١) کی قطار ١ سے ١٧ یکھیے)۔ چند اور سیاق و سباق میں بھی ہائیہ مصمتے کا اخراج ہو جاتا ہے (ضمیمہ (فہرست ٢ -١) کی قطار

۳۳ سے ۳٦ دیکھیے)، مگر ان پر علیحدہ سے بحث نہیں کی گئی ہے۔

کچھ متنازعہ الفاظ (ضمیمہ (فہرست ۲ -۱) کی قطار ۲۸ سے ۳۲ دیکھیے) کی وجہ سے انکا رکنی تجزیہ بھی کیا گیالیکن کوئی ایسا ثبوت نہیں مل سکا جوان الفاظ کے رویے کی وضاحت کر سکے۔ مثلا [h∂ţ^{h}ɔɽa] اور [b∂k^{h}eɽa] کے تاکیدی رکن کے ابتدائی حصے میں ہائیت موجود ہے ، جوکہ پہلے لفظ میں خارج ہو جاتی ہے اور دوسرے میں نہیں ہوتی۔

تقلیب

اس بارے میں ہمیں زیادہ کوائف نہ مل سکے۔ تقلیب سے مطابقت رکھنے والے الفاظ ضمیمہ (فہرست ۲) میں دئیے گےییں۔ یہ الفاظ مندرجہ ذیل خصوصیات دکھاتے ہیں:

- ہائیہ تقلیب صرف بندشی مصمتوں کیلیے ہوتی ہے۔ یعنی کہ حنکی بندشوں کیلیے کوئی مثال موجود نہیں۔
- ہائیت کا خطی انتقال صرف ان بندشی مصمتوں کے درمیان ہوتا ہے جو دو مختلف ارکان میں موجود ہو۔
- ہائیت اپنے سے پیش رو رکن کے بندشی مصمتے پر منتقل ہو جاتی ہے۔ اگر پیش رو رکن میں ابتدائی اور اختتامی حصہ دونوں موجود ہوں تو یہ ابتدائی حصہ پر منتقل ہوتی ہے ورنہ یہ اختتامی حصہ پر منتقل ہوتی ہے۔
- اگر لفظ کی بنیادی شکل میں پہلے رکن میں ہائیہ بندشی مصمتہ موجود ہو تو تقلیب کا عمل وقوع پذیر نہیں ہوتا۔
- تقلیب صرف اس وقت عمل میں آتی ہے جب دونوں ارکان کے صوت یا تو مسموع ہوں یا غیر مسموع۔
- زیادہ تر مثالوں میں پہلے اور دوسرے ارکان تقلیب کے عمل میں شامل تھے سوائے ایک مثال [ɪķ∂t^{h}t^{h}a] کے جس میں تقلیب دوسرے اور تیسرے رکن کے درمیان پیش آتی ہے۔

الفاظ میں ایک لفظ [ɪķ∂t^{h}t^{h}a] ایسا بھی تھا جو مشدد مصمتوں پر مبنی تھا اور وہ تقلیب کا عمل بھی دکھاتا تھا۔ اس سلسلے میں ہم نے ہائیہ کو دوسرے رکن کے ابتدائی حصے میں فرض کیا ہے۔ ان الفاظ میں صرف ایک لفظ [kaţ^{h}ţ^{h}a] اس عمل سے مستثنا تھا۔

ادخال

جب بھی لاحقہ /e/ اور /i/ کسی بند جماعت کے الفاظ کے ساتھ شامل کیا جاتا ہے تو ہائیہ، آخری مصمتے کا حصہ بن جاتا ہے۔ بند جماعت والے الفاظ میں اسم، فعل اور صفت شامل نہیں ہوتے۔ غیر مسموع مصمتوں پر یہ عمل لاگو نہیں ہوتا ہے۔ اس کی مثال یہ ہیں:

/e/ + /ʊs/ سے /ʊse/ ۔ اس اصول سے مستثنا صرف ایک مثال یہ ہے۔ (/h∂m/+/e/) [h∂me]، جس میں [m] غیر ہائیہ رہتا ہے۔

عدم تمثل

اگر دو ملحقہ ارکان کے ابتدائی حصے میں یکساں مصمتوں میں ہائیہ موجود ہو تو عدم تمثل کا عمل دوسرے مصمتے سے ہائیت کو ختم کر دیتا ہے۔ عدم تمثل کے عمل کے لیے لازم ہے کہ دونوں مصمتوں کے جزو یکساں ہوں۔

عدم تمثل بعض الفاظ میں نہیں ہوتا (ضمیمہ (فہرست ۴) کی قطار ۱۴ سے ۱۷ دیکھیے) حالانکہ وہ عدم تمثل کے اصول پر پورا اترتے ہیں۔ ان الفاظ میں مشترک جزو یہ ہے کہ یہ الفاظ مضاعفت کے عمل سےبنے ہیں۔ مضاعفت میں Morpheme کی تکثیریت کے عمل سے لفظ بنتا ہے۔ مثال کے طور پر /p^{h}ʊs/ + /a/ سے /p^{h}ʊsp^{h}ʊsa/ بنتا ہے۔

ہائیہ مسموعی مصمتوں کے لیے اصول

ان صوتیوں میں m^h, n^h, l^h, r^h and ɽ^h شامل ہوتے ہیں۔ اردو میں ان صوتیوں کی حیثیت کے بارے میں اب تک اختلاف رائے ہے کہ وہ اردو زبان میں موجود ہیں یا نہیں۔ ان تمام صوتیوں کا ہائیہ کے ساتھ برتاؤ ایک جیسا ہے۔ جس میں ہائیہ کا اخراج اور تقویت کے عمل شامل ہیں۔ یہ عمل مندرجہ ذیل ہیں۔

- ہائیہ کا اخراج: ہائیہ مسموعی مصمتے سے پہلے جب بھی کوئی لمبا مصوتہ آتا ہے تو مصمتے سے ہائیہ کا اخراج ہو جاتا ہے۔
- ہائیہ کی تقویت: ہائیہ مسموعی مصمتے سے پہلے جب بھی کوئی چھوٹا مصوتہ آتا ہے تو ہائیت کو تقویت ملتی ہے اور وہ مسموع /h/ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ مسموعی مصمتہ پیش رو پہلے رکن کا اختتامی حصہ بن جاتا ہے اور /h/ اس اگلے رکن کا ابتدائی حصہ بن جاتا ہے جسکا پہلے کوئی ابتدائی حصہ نہیں ہوتا۔

ضمیمہ (فہرست ۱ ۔ ۲) میں اس اصول سے مطابقت رکھنے والے الفاظ دیے گئے ہیں۔

دیگر دریافت

/unt/ ایک ایسا لفظ ہے جس میں ہائیہ کا اندراج لفظ کی حد پر ہوتا ہے اور وہ [untʰ] بن جاتا ہے۔ جمع کنندہ الفاظ میں سے اور کوئی ایسی مثال نہیں ملی جوکہ اس عمل کی وضاحت کرنے میں مدد کرتی۔

تمام تر دیکھے گئے الفاظ میں صرف تھوڑے سے ایسے الفاظ ہیں جو کہ مماثلت کے عمل کی ایک قسم "ملین" کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس عمل میں ہائیہ خنکی بندشی مصمتے کمزور پڑ کر صفیری مصمتے میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس عمل کو ظاہر کرنے والے الفاظ بہت قلیل ہیں بلکہ وہ صرف ایک لفظ /pətʃʰt̪a/ اور اس سے ماخوذ الفاظ پر مشتمل ہیں ۔ ہم یہ بھی کہ سکتے ہیں کہ [pəʃt̪a] دراصل /pətʃʰt̪a/ بولا جاتا ہے۔ کچھ ایسے الفاظ بھی ہیں جو کہ ایک سے زائد اصولوں سے مطابقت رکھتے ہیں مگر ان پر صرف ایک اصول ہی قابل اطلاق ہے۔ مثال کے طور پر، لفظ /gobʰi/ اخراج اور تقلیب کے اصولوں سے مطابقت رکھتا ہے مگر صرف اخراج کا عمل قابل اطلاق ہے۔

حوالہ جات

[۱] ایم ایس احمد ۔ *Farhang-e-Asfiah*۔ سنگ میل پبلیشرز۔ ۲۰۰۲۔

[2] بخاری سہیل۔ *Phonology of Urdu Language*۔ رائل بک کمپنی، کراچی۔ ۱۹۸۵۔

[۳] ایم فیروزالدین۔ *Feroz-ul-Lughat Urdu Jaibi* ۔ فیروزسنز، لاہور۔

[۴] جان۔ اے۔ گولڈ سمتھ ۔ *Autosegmental and Metrical Phonology* ۔ بیسل بلیک ویل لمیٹڈ، ۱۰۸ کولی روڈ، آکسفورڈ، یو۔ کے۔ ۱۹۹۰۔

[5] ایس۔یو۔ایچ حاکی۔ *Farhang-e-Talaffuz*۔ مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد۔ ۱۹۹۵

[۶] حسین اور نیر، *Voicing and Aspiration in Hindi and Urdu*، نورتھ ویسٹ یونیورسٹی، ۱۹۹۵

[۷] روجر لیس ۔ PHONOLOGY *An Introduction to Basic Concepts*۔ کیمرج یونیورسٹی پریس، یو ایس اے۔ ۱۹۹۵۔

[۸] ڈونا جونپولی۔ LINGUSTICS *An Introduction*۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، یو ایس اے۔ ۱۹۹۶۔

[9] نورالحسن نیر۔ *Noor-ul-Lughat, 3rd edition*۔ نیشنل بک فاونڈیشن، اسلام آباد۔ ۱۹۸۹۔

[10] جان ٹی پلیٹس۔ *A Dictionary of Urdu, Classical Hindi and English* ۔ کراس بائی لاکوڈ اینڈ سنز۔ ۱۹۱۱۔

[11] اے۔ ایم۔ سلیم ، *Urdu Consonantal and Vocalic Sounds.*، اخبار اردو۔ 2002

ضمیمہ

۱۔ اخراج

جدول ۱۔۱ الفاظ کی حد پر اخراج دکھانے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	dʰitʰ	dʰit	Sڈھیٹھ
2.	tʰatʰ	tʰat	ٹھاٹھ
3.	tʰetʰ	tʰet	ٹھیٹھ
4.	bud̪ʰ	bud̪*	بدھ

20.	bʊdʒʰna	Remains same	بجھنا
21.	r∂kʰna	Remains same	رکھنا
22.	n∂t̪ʰna	Remains same	نتھنا
23.	tʃ∂kʰna	Remains same	چکھنا
24.	rutʰna	Remains same	روٹھنا
25.	sudʒʰna	Remains same	سوجھنا
26.	sʊl∂dʒʰna	Remains same	سلجھنا
27.	bɪtʃʰna	Remains same	بچھنا
28.	bɪtʃʰana	Remains same	بچھانا
29.	bʊdʒʰana	Remains same	بجھانا
30.	∂tʰ∂t̪∂r	Remains same	اٹھتر
31.	bakʰeɽa	Remains same	بکھیڑا
32.	botʃʰaɽ	Remains same	بوچھاڑ

خاص خصوصیات کے حامل الفاظ

33.	d̪∂d̪ʰjal	d̪∂d̪jal	ددھیال
34.	pʰʊldʒʰ∂ɽi	pʰʊldʒ∂ ɽi	پھلجھڑی
35.	odʒʰɽi	odʒɽi	اوجھڑی
36.	b∂rkʰa	Remains same	برکھا

۲۔ تقلیب

جدول ۲ تقلیب سے مطابقت رکھنے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	ɪk∂tʰtʰa	ɪkʰ∂tta	اکٹھا
2.	∂tkʰelɪã	∂tʰkelɪã	اٹکھیلیاں
3.	p∂t̪ʰt̪ʰ∂r	pʰ∂t̪t̪∂r	پتھر
4.	gambʰir	gʰambir	گمبھیر
5.	k∂t̪ʰt̪ʰa	Remains same	کتھا

5.	d̪ʰʊnd̪ʰ	d̪ʰʊnd̪	دھندھ
6.	d̪ud̪ʰ	d̪ud̪*	دودھ
7.	m∂litʃʰ	m∂litʃ	ملیچھ
8.	bandʒʰ	bandʒ	بانجھ
9.	hontʰ	hont	ہونٹھ
10.	suŋʰ	suŋ	سونگھ
11.	uŋʰ	uŋ	اونگھ
12.	megʰ	meg	میگھ
13.	ăkʰ	Remains same	آنکھ
14.	dukʰ	Remains same	دکھ
15.	sukʰ	Remains same	سکھ
16.	p∂nkʰ	Remains same	پنکھ

جدول۲۔۱ الفاظ کے درمیان سے ہائیہ کا اخراج دکھانے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	h∂t̪ʰɔti	h∂t̪ɔti	ہتھوڑی
2.	h∂t̪ʰeli	h∂t̪eli	ہتھیلی
3.	gopʰ∂n	gop∂n	گوپھن
4.	s∂t̪ʰɪja	s∂t̪ɪja	ستھیا
5.	nɪh∂t̪ʰt̪ʰa	nɪh∂t̪t̪a	نہتھا
6.	gobʰi	gobi	گوبھی
7.	g∂bʰbʰa	g∂bba	گبھا
8.	sʊbʰit̪a	sʊbit̪a	سبھیتا
9.	bʰɪkʰari	bʰɪkari	بھکاری
10.	run∂kʰkʰa	run∂kka	رونکھا
11.	bakʰa	baka	باکھا
12.	kaŋʰi	kaŋi	کنگھی
13.	dʒaŋʰɪa	dʒaŋɪa	جانگھیا
14.	gandʒʰa	gandʒa	گانجھا
15.	dʒ∂l∂nd̪ʰ∂r	dʒ∂l∂nd̪ ∂r	جلندھر
16.	band̪ʰna	band̪na	باندھنا
17.	gantʰna	gantna	گانٹھنا
18.	uŋʰna	uŋna	اونگھنا
19.	suŋʰna	suŋna	سونگھنا

۳۔ ادخال

جدول ۳ ہائیہ کا اندراج دکھانے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic (before Insertion)	Phonemic (after insertion)	
1.	ɪn	ɪnʰi	انھی
2.	ɪn	ɪnʰĕ	انھیں
3.	un	unʰi	انھی
4.	jin	jinʰĕ	جنھیں
5.	un	unʰĕ	انھیں
6.	kɪn	kɪnʰĕ	کنھیں
7.	k∂b	k∂bʰi	کبھی
8.	t̪um	t̪umʰĕ	تمھیں
9.	dʒ∂b	dʒ∂bʰi	جبھی
10.	h∂m	h∂mĕ	ہمیں

۴۔ عدم تمثل

جدول ۴ عدم تمثل سے مطابقت رکھنے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	gʰagʰ∂ra	gʰag∂ra	گھاگھرا
2.	pʰʊpʰa	pʰʊpa	پھپھا
3.	bʰ∂bʰoka	bʰ∂boka	بھبھوکا
4.	kʰ∂kʰeɽ	kʰ∂keɽ	کھکھیڑ
5.	tʰ∂tʰtʰa	tʰ∂tta	ٹھٹھا
6.	bʰabʰ∂k	bʰab∂k	بھبھک
7.	dʒʰɪdʒʰ∂k	dʒʰɪdʒ∂k	جھجھک
8.	d̪ʰund̪ʰla	d̪ʰund̪la	دھندھلا
9.	tʰɪtʰ∂kna	tʰɪt∂kna	ٹھٹھکنا
10.	bʰ∂mbʰoɽna	bʰ∂mboɽna	بھمبھوڑنا
11.	kʰukʰkʰ∂l	kʰukk∂l	کھکھل
12.	pʰepʰɽa	pʰepɽa	پھپھڑا
13.	pʰ∂pʰund̪i	pʰ∂pund̪i	پھپھوندی
14.	pʰʊspʰʊsa	pʰʊspʰʊsa	پھسپھسا
15.	dʒʰʊndʒʰʊna	dʒʰʊndʒʰʊna	جھنجھنا
16.	bʰʊrbʰʊra	bʰʊrbʰʊra	بھربھرا
17.	bʰʊsbʰʊsa	bʰʊsbʰʊsa	بھسبھسا

۵۔ ملین

جدول ۵ ملین سے مطابقت رکھنے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	p∂tʃʰt̪ana	p∂ʃt̪ana	پچھتانا
2.	p∂tʃʰt̪aja	p∂ʃt̪aja	پچھتایا
3.	p∂tʃʰt̪ae	p∂ʃt̪ae	پچھتائے

۶۔ ہائیہ مسموعی مصمتوں والے الفاظ

جدول ۱۔۶ ہائیہ کا اخراج دکھانے والے الفاظ

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
1.	siɽʰi	siɽi	سیڑھی
2.	solʰwă	solwă	سولھواں
3.	buɽʰa	buɽa	بوڑھا
4.	tʰoɽʰi	tʰoɽi	ٹھوڑھی
5.	tʃulʰa	tʃula	چولھا
6.	teɽʰa	teɽa	ٹیڑھا
7.	oɽʰna	oɽna	اوڑھنا

جدول ۲۔۶ الفاظ جن میں ہائیہ کو تقویت ملتی ہے

Sr. No.	Transcription		Words
	Phonemic	Phonetic	
8.	baɽʰ∂i	baɽh∂i	بڑھئی
9.	bʊɽʰapa	bʊɽhapa	بڑھاپا
10.	tʃ∂ɽʰana	tʃ∂ɽhana	چڑھنا
11.	d̪ɪrʰ∂m	d̪ɪrh∂m	درہم
12.	d̪ulʰa	d̪ulha	دولھا
13.	dʒɪnʰĕ	dʒɪnhĕ	جنھیں
14.	tʊmʰĕ	tʊmhĕ	تمھیں